جوابِ شکوہ

بند۔۱

شعر۔۳

اڑ کے آواز مری تا بہ فلک جا پہنچی
گلِ شاعر کی مہک عرش تلک جا پہنچی۱

بند۔۲

جب ہوئے درد سے ہو خلقتِ شاعر مد ہوش
آنکھ جب خون کے اشکوں سے بنے لالہ فروش
کشورِ دل میں ہوں خاموش خیالوں کے خروش
چرخ سے سوئے زمیں شعر کو لاتا ہے سروش
قید دستور سے بالا ہے مگر دل میرا
فرش سے شعر ہوا عرش پہ نازل میرا۲

بند۔۷

کہیں تہذیب کی پوجا ، کہیں تعلیم کی ہے
قوم دنیا میں یہی احمدؐ بے میم کی ہے۳

بند۔۸

جس طرح احمدؐ مختار ہے نبیوں میں امام
اس کی اُمت بھی ہے دنیا میں امامِ اقوام
کیا تمھارا بھی نبی ہے وہی آقائے انام
تم مسلماں ہو ؟ تمھارا بھی وہی ہے اسلام
اس کی امت کی علامت تو کوئی تم میں نہیں

مے جو اسلام کی ہوتی ہے وہ اس خُم میں نہیں ۴

بند۔۹

کشورِ ہند میں ہے کلبۂ ناکام کا بت
عربستاں میں شفاخانۂ اسلام کا بت
اور لندن میں عبادت کدۂ سام کا بت
لیگ والوں نے تراشا ہے ترے نام کا بت۵

بند۔۱۴

یادِ ایامِ سلف فخرِ اب و جد بے کار
مثل تابانیِ شمعِ سرِ مرقد بے کار
ایک اگر کام کاتم میں ہے تو یک صد بے کار
دہر کی فرد میں تم ہو صفتِ بد بے کار۶

بند۔۲۴

شوقِ تحریر مضامیں میں گھلی جاتی ہے
بیٹھ کر پردہ میں بے پردہ ہوئی جاتی ہے۷

بند۔۳۶

ہو نہ افسردہ اگر ہل گئی تعمیر تری
رازِ توحید ! حکومت نہیں تفسیر تری۸

بند۔۳۷

وسعتِ کون و مکاں ساز ہے، مضراب ہے یہ
دہر مسجد ہے سراپا، خمِ محراب ہے یہ
جامِ گردوں میں عیاں مثلِ مئے ناب ہے یہ